

پاکستانی قیادت سوا سال موت کا تماشہ دیکھنے کے بعد غزہ سیز فائر معاہدے کو خوش آمدید کہہ رہی ہے

وزیر اعظم شہباز شریف نے سوشل میڈیا نیٹ ورک ایکس پر بیان دیتے ہوئے کہا، "پاکستان کے عوام میرے ساتھ شریک ہو کر طویل عرصے سے تعطل کے شکار سیز فائر معاہدے کو خوش آمدید کہتے ہیں۔" "تاہم حقیقت یہ ہے کہ میسر۔ شریف حکومت پچھلے سوا سال سے غزہ اور لبنان میں جاری موت، نسل کشی، بھوک اور بیچ جانے والوں کا نخبستہ سردی سے جم کر مرنے والوں کا تماشہ ایسے دیکھ رہی تھی جیسے کہ وہ مسلم دنیا کی سب سے طاقتور فوج کے حامل نہیں، بلکہ لنکڑے، لوے، اپانچ، گونگے ہو، جو کہ اس ظلم کے جواب میں بد دعائیں، لعنت، ملامت اور آہ وزاری کے سوا کچھ نہ کر سکتے ہیں، لیکن نہیں، ان کا طرز عمل ایسا تھا جیسے وہ یہ بھی نہیں کر سکتے، پس انھوں نے اس ظلم کے جواب میں مسلمانوں کے زخموں پر نمک چھڑکتے ہوئے یکایک امریکی دوریاستی موقف کی رٹ لگانی شروع کر دی، جس کے تحت اس مبارک سرزمین کا اکثریتی حصہ یہود کے حوالے کر دیا جائے گا، تاکہ مکمل طور پر جارج امریکہ اور یہود کے ساتھ ایک صف میں کھڑے ہو کر ظالموں کا حصہ بن جائیں، حتیٰ کہ اس ٹویٹ میں بھی شہباز شریف اس کا ذکر کرنا نہیں بھولے، اللہ غارت کرے ان حکمرانوں کو! ﴿مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ﴾ "کیا ہو گیا تمہیں، یہ کیسے فیصلے کرتے ہو۔" (سورۃ القلم،

(68:36)

غزہ کی جنگ نے جہاں مغربی تہذیب کی قبر کھود کر جنازہ پڑھ لیا ہے، وہی سارے کے سارے مسلمانوں کے حکمرانوں کے نقاب بھی الٹ دیئے ہیں۔ شہباز شریف نے کہا، "ہم قطر، سعودی عرب، امریکہ، مصر اور دیگر انٹرنیشنل

پارٹرز کی ان تھک کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، جس کے نتیجے میں یہ معاہدہ ہوا۔ "وہ کن کوششوں کی بات کر رہے ہیں، وہی جس کے ذریعے پچھلے سوا سال سے یہی پارٹرز یہود کیلئے زمینی، فضائی اور انٹیلی جنس سپلائی لائن بنے ہوئے تھے، تاکہ ان کو گولہ بارود اور جاسوسی معلومات پہنچا سکیں جس سے 50 ہزار سے زائد افراد شہید ہوئے، جن کی اکثریت عورتوں اور بچوں پر مشتمل ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ایجنٹ حکمران مسجد اقصیٰ، قبلہ اول اور اس کے مبارک اطراف کے سوداگر ہیں۔ اور بے شک ان ایجنٹ حکمرانوں کا بھی اسی قبر میں دفن کرنے کیلئے اسٹیج تیار ہو گیا ہے، جس میں مغربی تہذیب کو دفن کیا جانا ہے!

اے افواج پاکستان! غزہ کے نبتے لوگوں نے تمہیں دکھا دیا ہے کہ یہ صرف اور صرف ایمان کی طاقت ہے جس کے باعث یہود وجود اپنے ہی مقرر کردہ فوجی اہداف میں سے کچھ بھی حاصل نہیں کر سکا، اور غزہ کے لوگوں کے ایمان اور اللہ پر توکل کے سامنے پوری دنیا کی طاقتوں کا اسلحہ بھی عبث رہا۔ اس سے قبل تم افغانستان میں امریکہ کو ناک رگرتے ہوئے دیکھ چکے ہو، جہاں 42 ملکوں کا اتحاد چند ہزار کے کمزور ملیشیا کے سامنے شکست پر مجبور ہوا، جب انھوں نے صرف اللہ کے بھروسے پر جہاد کیا۔ تو اس وقت کیا عالم ہوگا، جب تم ان حکمرانوں کو اکھاڑ کر ایک خلافت قائم کرو گے، اور پاکستان، افغانستان، وسطی ایشیا اور مڈل ایسٹ کو جوڑ کر یہودی وجود کو تمہیں نہیں کرو گے؟ کیا ان 50 ہزار شہد اکا بد لہ تم لوگوں کی گردنوں پر نہیں؟ اگر تم بھی غزہ کے مسلمانوں کی مانند اللہ پر توکل کر لو، تو کونسی طاقت ہے جو تمہیں اس یہودی وجود کو مٹانے سے روک سکتی ہے، بتاؤ؟ کیا اللہ نے تم سے وعدہ نہیں کیا کہ، ﴿وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ﴾ "جو کوئی اللہ پر توکل کرے گا، تو اللہ اس کیلئے کافی ہو جائے گا" (سورۃ الطلاق 3: 65)۔

فوجی و سیاسی قیادت کی غداری تم پر آشکار ہے، مغرب کا زوال ہو یا عالمی آرڈر کے جابرانہ راج کی حقیقت۔ اب اس تبدیلی کے راستے میں صرف آخری کڑی رہ گئی ہے۔ اور وہ تمہارا اللہ کے بھروسے پر آگے بڑھ کر مکمل باشعور قیادت، حزب التحریر، کو قیام خلافت کیلئے نصرۃ دینا ہے، جس کے پاس اس ریاست خلافت کی ستر سال سے زائد کی تیاری، اور عالمی

سیاسی منظر نامے کا مکمل ادراک ہے۔ یہ ہی وہ آخری اقدام ہے جو امت اسلامیہ کے دوبارہ عروج کا آغاز ہوگا، مسلم سرزمینوں کی استعمار کے قبضے سے آزادیوں، اور امریکی ورلڈ آرڈر کے زمیں بوس ہونے کا۔ مسلمان اس دنیا میں جس مشن پر معمور کر کے بھیجے گئے ہیں، یہی اس کا عملی طریقہ کار ہے۔ ﴿هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ﴾ "وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے، خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی برا لگے۔" (سورۃ التوبہ،

(9:33)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس